تاریخی حقائق : یزید کی دادی ہند بنت عتبہ کے گستاخانہ کرتوت

نبی کریم ﷺ کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ کی قبر شریف کو اکھیڑنے کا منصوبہ

شعب أبي دب : شعب ابي دب(١) هو الشعب الذي فية الجزارون وأبو دب رجـل من بني سواة بن عامر وعلى فم الشعب سقيفة(٢) لابي موسى الاشعري وله يقول كثير بن كثير السهمي :

سكنوا الجزع جزع بيت أبي موسي الى النخـل مـن صفي السباب

وعلى باب الشعب بير لأبي موسى ، وكانت تلك البير قد دثرت واندفنت حتى نثلها بغا الكبير أبو موسى مولى أمـير المؤمنين ، ونفض عامتها، وبناها بنياناً محكماً، وضرب في جبلها حتى انبط ماءها ، وبنى بحذائها سقاية ، وجنابذ يسقي فيها

جلد2، صفحہ272

الذي هو اليوم فيه ، فقال أبو موسى حين نزله : أجاور قوماً لا يغدرون ، يعني أهل المقابر ، وقد زعم بعض المكيين ان قبر آمنة ابنة وهب أم رسول الله ﷺ في شعب أبي دب هـذا ، وقال بعضهم : قبرها في دار رابغة ، وقـال بعض المدنيين : قبرها بالابواء(٣) .

حدثنا أبو الوليد حدثني محمد بن يحيى عن عبد العزيز بن عمران عن هشام بن عاصم الاسلمي قال : لما خرجت قريش الى النبي ﷺ في غزوة أحد فنزلوا بالابواء ، قالت هند بنت عتبة لابي سفيان بن حرب : لو بحثتم قبر آمنة أم محمد فانه بالابواء ، فان اسر أحد منكم افتديتم به كل انسان بارب من آرابها فذكر ذلك أبو سفيان لقريش ، وقال : ان هنداً قالت : كذا وكذا ،

أخبار مكة

وما جاء فيها من الآثار

تأليف

أبي الوليد محمد بن عبد الله بن أحمد الأزرقي

تحقيق

رشدي الصالح ملحس

الجزء الثاني

ردِّ ناصبیت

دار الأندلس
للطباعة والنشر والتوزيع

جب قریش غزوہ احد کے لیے عازم سفر ہوئے۔ وہ ابواء اترے ھند بنت عتبہ نے کہا محمد عربی کی والدہ کی قبر ابواء میں ہے۔ کیا تم ان کی والدہ کی قبر اکھیڑ نہیں سکتے اگر تم میں سے کوئی گرفتار ہو گیا تو ہم ہر ہر عضو کے بدلے میں ایک ایک انسان کو آزاد کرا لیں گے۔ ابو سفیان نے اس بات کا تذکرہ قریش سے کیا اور کہا یہ عمدہ رائے ہے (ملخصًا)

تاریخی حقائق : یزید کی دادی ہند بنت عتبہ کے گستاخانہ کرتوت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ کی قبر شریف کو اکھیڑنے کا منصوبہ

الخبر فترى أني الفتني له، وقد استكفيني إياه، فقال رسول الله ﷺ: خلّ عنها.

ذكر خروج قريش من مكة

... من شوال، وخرجوا معهم بالظُّعُن التماس الحفيظة؛ لئلا يفرّوا، ... وجته هند بنت عتبة، وكذلك أشراف قريش وكبراؤهم خرجوا معهم ... فوف يبكين قتلى بدر، ودعا جبير بن مطعم غلاماً له حبشياً يقال له ... ذلك - يقذف بحربة له قذف الحبشة قلّ ما يخطئ بها، فقال له: اخرج مع الناس ... بنت عتبة كلما ... إلى ... أن قومه تؤازرونهم، وهمّت قريش وهي بالأبواء بنبش قبر آمنة أم رسول الله ﷺ، ثم كفّهم الله تعالى عن ذلك.

جلد 4 صفحہ 183

روى أبو الوليد الأزرقيّ عن هشام بن عاصم الأسلميّ، قال: لمّا خرجت قريش إلى النبيّ ﷺ في غزوة أُحد فنزلوا بالأبواء، قالت هندُ بنتُ عُتبة لأبي سفيان: لو بحثتم قبر أمّ محمد فإنها بالأبواء، فإن أُسر أحداً منكم فديتم كلّ إنسان بإرْبٍ من آرابها، فذكر ذلك لقريش وقال: هذا الرأي، فقالت قريش: لا تفتح هذا البابَ فلا تفتح بنو بكر موتانا.

وشاع خبرُ قريش ومَسيرُهم في الناس، وأرجفت اليهود والمنافقون، وقدم عمرو بن سالم الخُزاعيّ في نفرٍ قد فارقوا قريشاً من ذي طوى، فأخبروا النبيّ ﷺ الخبر وانصرفوا، وبعث رسول الله ﷺ أنساً ومؤنساً ابني فَضالة الظَّفَريَّيْن - ليلة الخميس لليالٍ مضت من ...

رد ناصبیت

سُبُلُ الهُدى والرَّشاد في سِيرة خَيرِ العِباد ﷺ

تأليف

الإمام محمد بن يوسف الصالحي الشامي

المتوفى ٩٤٢ هـ

تحقيق وتعليق

الشيخ عادل أحمد عبد الموجود — الشيخ علي محمد معوض

الجزء الرابع

ناشر
مكتبة نعمانية
محلہ جنگی، پشاور
فون: ٠٣٢١-٩٠٥٢٥٥٠

جب قریش غزوہ احد کے لیے عازم سفر ہوئے۔ وہ ابواء اترے ہند بنت عتبہ نے کہا محمد عربی کی والدہ کی قبر ابواء میں ہے۔ کیا تم ان کی والدہ کی قبر اکھیٹر نہیں سکتے اگر تم میں سے کوئی گرفتار ہو گیا تو ہم ہر ہر عضو کے بدلے میں ایک ایک انسان کو آزاد کرا لیں گے۔ ابوسفیان نے اس بات کا تذکرہ قریش سے کیا اور کہا یہ عمدہ رائے ہے (ملخصًا)

تاریخی حقائق: یزید کی دادی ہند بنت عتبہ کے گستاخانہ کرتوت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ کی قبر شریف کو اکھیڑنے کا منصوبہ

الجاهلية، فلما جاء الإسلام حولوا قبورهم إلى الشعب الذى بأصل ثنية المدنيين الذى هو اليوم فيه، فقال أبو موسى حين نزله: أجاور قومًا لا يغدرون، يعنى أهل المقابر، وقد زعم بعض المكيين أن قبر آمنة ابنة وهب أم رسول الله ﷺ فى شعب أبى دب هذا، وقال بعضهم: قبرها فى دار رابغة، وقال بعض المدنيين: قبرها بالأبواء.

حدثنا أبو الوليد، حدثنى محمد بن يحيى، عن عبد العزيز بن عمران عن هشام بن عاصم، قال: لما خرجت قريش إلى النبى ﷺ فى غزوة أحد فنزلوا بالأبواء، قالت هند بنت عتبة لأبى سفيان بن حرب: لو بحثتم قبر آمنة أم محمد، فإنه بالأبواء، فإن أسر أحد منكم افتديتم به كل إنسان بأرب من آرابها، فذكر ذلك أبو سفيان لقريش، وقال: أن هند قالت: كذا وكذا، وهو الرأى، فقالت قريش: لا تفتح علينا هذا الباب، إذا تبحث بنو بكر موتانا، وأنشد لابن هرمة:

إذا الناس غطونى تغطيت عنهم ... وإن بحثوا عنى ففيهم مباحث

جلد 1، صفحہ 43

سعود أنه قال: مر رسول الله ﷺ بالأبواء فعدل إلى شعب هناك فيه قبر آمنة فأتاه استغفر لها، واستغفر الناس لموتاهم، فأنزل الله عز وجل: ﴿ما كان للنبى والذين آمنوا يستغفروا للمشركين﴾ الآية، إلى قوله عز وجل: ﴿وعدها إياه﴾.

الحجون: الحجون، الجبل المشرف حذاء مسجد البيعة الذى يقال له: مسجد الحرس، وفيه ثنية، تسلك من حايط عوف من عن الماجلين اللذين فوق دار منال الله إلى شعب

العقد الثمين في تاريخ البلد الأمين

تأليف

الإمام تقي الدين محمد بن أحمد الحسني الفاسي المكي

المتوفى سنة ٨٣٢هـ

تحقيق وتعليق ودراسة

محمد عبد القادر أحمد عطا

الجزء الأول

منشورات
محمد علي بيضون
دار الكتب العلمية
بيروت - لبنان

جب قریش غزوہ احد کے لیے عازم سفر ہوئے۔ وہ ابواء اترے ھند بنت عتبہ نے کہا محمد عربی کی والدہ کی قبر ابواء میں ہے۔ کیا تم ان کی والدہ کی قبر اکھیڑ نہیں سکتے اگر تم میں سے کوئی گرفتار ہو گیا تو ہم ہر ہر عضو کے بدلے میں ایک ایک انسان کو آزاد کرا لیں گے۔ ابو سفیان نے اس بات کا تذکرہ قریش سے کیا اور کہا یہ عمدہ رائے ہے (ملخصًا)

تاریخی حقائق : یزید کی دادی ہند بنت عتبہ کے گستاخانہ کرتوت

نبی کریم ﷺ کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ کی قبر شریف کو اکھیڑنے کا منصوبہ

الحاوي للفتاوي

في الفقه وعلوم التفسير والحديث
والأصول والنحو والإعراب وسائر الفنون

تأليف

الإمام العلامة جلال الدين عبد الرحمن بن أبي بكر السيوطي
المتوفى سنة ٩١١هـ

ضبطه وصححه
عبد اللطيف حسن عبد الرحمن

الجزء الثاني

منشورات
محمد علي بيضون
لنشر كتب السنة والجماعة
دار الكتب العلمية
بيروت - لبنان

زيد بن عمرو وابن نوفل هكذا الصديق ... ما شرك عليه يمكف
قد فسر السبكي بذاك مقالة ... للأشعري وما سواه مزيف
إذ لم تزل عين الرضا منه على الصديق ... وهو بطول عمر أحنف
...ليه صحبة الهادي فما ... في الجاهلية بالضلالة يقرف
... وأبوه أحرى سيما ... ورأت من الآيات ما لا يوصف
...ة ذهبوا إلى إحيائه ... أبويه حتى آمنا لا خوفوا
وروى ابن شاهين حديثاً مسنداً ... في ذاك لكن الحديث مضعف
هذي مسالك لو تفرد بعضها ... لكفى فكيف بها إذا تتألف
ويحسب من لا يرتضيها صمته ... أدباً ولكن أين من هو منصف
صلى الإله على النبي محمد ... ما جدد الدين الحنيف محنف

حديث متعلق بهما: قال البيهقي في شعب الإيمان: أخبرنا أبو الحسين بن بشران أنا أبو جعفر ال... عن طلق بن... في صلاة ال... : - ...يس بن معاذ ضعيف.

جلد2، صفحه 221

فائدة: قال الأزرقي في تاريخ مكة: حدثنا محمد بن يحيى عن عبد العزيز بن عمران عن هشام بن عاصم الأسلمي قال: لما خرجت قريش إلى النبي ﷺ في غزوة أحد فنزلوا بالأبواء قالت هند ابنة عتبة لأبي سفيان بن حرب: لو بحثتم قبر آمنة أم محمد فإنه بالأبواء فإن أسر أحدكم افتديتم به كل إنسان بارب من آرابها فذكر ذلك أبو سفيان لقريش فقالت قريش: لا تفتح علينا هذا الباب إذا تبحث بنو بكر موتانا.

جب قریش غزوہ احد کے لیے عازم سفر ہوئے۔ وہ ابواء اترے ھند بنت عتبہ نے کہا محمد عربی کی والدہ کی قبر ابواء میں ہے۔ کیا تم ان کی والدہ کی قبر اکھیڑ نہیں سکتے اگر تم میں سے کوئی گرفتار ہو گیا تو ہم ہر ہر عضو کے بدلے میں ایک ایک انسان کو آزاد کرا لیں گے۔ ابو سفیان نے اس بات کا تذکرہ قریش سے کیا اور کہا یہ عمدہ رائے ہے (ملخصًا)

تاریخی حقائق: یزید کی دادی ہند بنت عتبہ کے گستاخانہ کرتوت

نبی کریم ﷺ کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ کی قبر شریف کو اکھیڑنے کا منصوبہ

وسلم وأخبر وه خبرهم وانصرفوا ولما وصلوا أى كفار قريش ومن معهم الأبواء أرادوا نبش قبر أمه صلى الله عليه وسلم والمشير عليهم بذلك هند بنت عتبة زوج أبي سفيان رضى الله تعالى عنها فقالت لو بحثتم قبر أم محمد فان أسر منكم أحدا فديتم كل انسان بارب من آرابها أى جزء من أجزائها فقال به بنو قريش لا يفتح هذا الباب والا نبش بنو بكر موتانا ما عندهم ينهم وحرست المدينة وبات سعد بن معاذ وأسيد ابن حضير وسعد بن عبادة وعليهم السلاح فى المسجد بباب رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى أصبحوا ورأى رسول الله صلى الله عليه وسلم رؤيا قال رأيت البارحة فى منامى خيرا رأيت بقرا تذبح ورأيت فى ذباب سيفى أى وهو ذو الفقار ثلما باسكان اللام وفى لفظ وكأن ضبة سيفى انكسرت وفى لفظ ورأيت سيفى ذا الفقار انقصم من عند ضبته فكرهته وهما مصيبتان ورأيت أنى أدخلت يدى فى ... فى رواية ورأيت أنى فى درع حصينة أى وأنى مردف كبشا قال ... وسلم بعد أن قيل له ما أولتها قال فأما البقر فناس من أصحابى ... أولت البقر بقرا يكون فينا وأما الثلم الذى رأيت فى سيفى فهو رجل من أهل بيتى أى وفى رواية من عترتى يقتل وفى رواية رأيت أن سيفى ذا الفقار فل فأولته فلا فيكم أى وفلول السيف كسور فى حده وقد حصل فى ...

جلد 2 صفحہ 411

السيرة الحلبية

وهو الكتاب المسمى

انسان العيون

في سيرة الأمين المأمون

تأليف

العلامة أبي الفرج نور الدين علي بن إبراهيم بن أحمد الحلبي الشافعي

المتوفى سنة ١٠٤٤هـ

ضبطه وصححه

عبد الله محمد الخليلي

الجزء الثالث

DKI
دار الكتب العلمية
بيروت - لبنان

ردِ ناصبیت

جب قریش غزوہ احد کے لیے عازم سفر ہوئے۔ وہ ابواء اترے ہند بنت عتبہ نے کہا محمد عربی کی والدہ کی قبر ابواء میں ہے۔ کیا تم ان کی والدہ کی قبر اکھیڑ نہیں سکتے اگر تم میں سے کوئی گرفتار ہو گیا تو ہم ہر ہر عضو کے بدلے میں ایک ایک انسان کو آزاد کرا لیں گے۔ ابو سفیان نے اس بات کا تذکرہ قریش سے کیا اور کہا یہ عمدہ رائے ہے (ملخصًا)

تاریخی حقائق : یزید کی دادی ہند بنت عتبہ کے گستاخانہ کرتوت

نبی کریم ﷺ کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ کی قبر شریف کو اکھیڑنے کا منصوبہ

جلد 3 صفحہ 463

ردِ ناصبیت

فرزندان اسلام سے ... اسلام، حواریوں

...

مسلمانوں کا مقابلہ کریں گے۔

محبوب رب العالمین نے اس کے بارے میں اپنے پروردگار کی جناب میں عرض کی تھی۔ اس دشمن حق کو اپنے وطن سے دور تنہائی اور بیکسی کی موت دے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

کفار کا لشکر جرار مدینہ کی پاک بستی پر چڑھائی کرنے کے لئے طوفان برق و باد کی طرح بڑھتا چلا آرہا تھا۔ ان کا گزر ابواء نامی بستی کے پاس سے ہوا کینہ توز ہند دور کی کوڑی لائی۔ اپنے خاوند ابوسفیان کو کہنے لگی۔ سنا ہے کہ یہاں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم فداہ روحی و قلبی) کی والدہ کی قبر ہے۔ تم اسے تلاش کرو قبر کھود کر ان کی نعش اپنے قبضہ میں کر لو۔ اگر جنگ میں تمہارے کچھ آدمیوں کو مسلمان قیدی بنالیں تو ان کا فدیہ درہم و دینار کی صورت میں ادا کرنے کے بجائے ہم (حضرت) آمنہ (سلام اللہ علیہا) کا ایک ایک عضو دیتے جائیں گے اور اپنے اسیران جنگ کو آزاد کراتے جائیں گے۔

ابوسفیان نے یہ بات دیگر قریش کو بتائی سب نے اس کو پسند کیا۔ لیکن ان میں جو لوگ دانشمند تھے انہوں نے اس کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا! اگر تم نے قبر کھودنے کی رسم شروع کی پھر تمہارے دشمن بنو بکر وغیرہ تمہارے اسلاف کی قبروں کو کھود کر ان کی تذلیل کرنا شروع کر دیں گے۔ بہتر ہے کہ فتنہ کے اس دروازہ کو بند ہی رہنے دو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کی حرمت کو محفوظ رکھا إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۱)

ضیاء النبی ﷺ

جلد سوم

یثرب کی طرف حضور کی ہجرت، مدینہ طیبہ میں حضور سرور خوشلت مآب ﷺ، غزوہ بدر، غزوہ احد غزوہ بنو نضیر، وغیرہ

پیر محمد کرم شاہ الازہری

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
گنج بخش روڈ، لاہور

کفار کا لشکرِ جرار مدینہ کی پاک بستی پر چڑھائی کرنے کے لیے طوفان برق و باد کی طرح بڑھا چلا آرہا تھا۔ ان کا گزر ابواء نامی بستی کے پاس سے ہوا کینہ توز ہند دور کی کوڑی لائی۔ اپنے خاوند ابوسفیان کو کہنے لگی سنا ہے کہ یہاں محمد ﷺ کی والدہ کی قبر ہے تم اسے تلاش کرو قبر کھود کر ان کی نعش اپنے قبضہ میں کر لو اگر جنگ میں تمہارے کچھ آدمیوں کو مسلمان قیدی بنالیں تو ان کا فدیہ درہم و دینار کی صورت میں ادا کرنے کی بجائے ہم آمنہ کا ایک ایک عضو دیتے جائیں گے اور اپنے اسیران جنگ کو آزاد کرواتے جائیں گے ابوسفیان نے یہ بات دیگر قریش کو بتائی سب نے اس کو پسند کیا۔